12787-امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف

سوال

اگر عصر کی جماعت ہورہی ہو اور کوئی نماز اسے ظہر کی نماز سمجھ کر جماعت کے ساتھ شامل ہوجائے، لیکن دوران نماز اسے ادراک ہو کہ یہ تو عصر کی نماز ہے، چنانچہ وہ دوران نماز نیت تبدیل کرنے کے لیے کیا کرے، کیا وہ اسی وقت نماز توڑ کر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہے گا ؟

پسندیدہ جواب

اس سائل کی دو حالتیں ہو سکتی ہیں :

پہلی حالت :

سائل نماز ظہر ادا کرچکا ہو، اور بھول کر ظہر کی نیت سے جماعت کے ساتھ شامل ہوجائے، اور دوران نماز اسے یاد آئے کہ یہ تو عصر کی نماز ہے تو اس حالت میں اس کا نیت تبدیل کرنا صحیح نہیں، بلکہ وہ نماز توڑ کر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر عصر کی نیت سے جماعت کے ساتھ شامل ہوگا.

کیونکہ نماز صحیح ہونے کے لیے نیت شرط ہے، اور اس میں (یعنی نماز میں نیت کے متعلق) قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ :

جو بھی اپنی نیت نماز میں کسی دوسری معین نماز کے لیے تبدیل کرے چاہے نماز فرضی ہو یا نفلی جس نماز میں وہ ہوگا وہ نماز باطل ہوجائیگی اور دوسری نماز بھی نہیں ہوگی، بلکہ نماز اس طرح ہوگی کہ اس نے جس نماز کی نیت کی تھی وہ توڑ کر دوسری نماز کی نیت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہے. واللہ اعلم.

دیکھیں : الشرح الممتع (296/2).

دوسری حالت :

اس نے ظہر کی نماز ادا ہی نہ کی ہو، اور مسجد میں داخل ہوا تو عصر کی جماعت ہورہی ہو.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کسی شخص کی کوئی نماز رہتی ہو مثلا ظہر اسے یاد آئے تو عصر کی جماعت کھڑی ہوچکی تھی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"سوال میں مذکورہ شخص کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ موجودہ جماعت کے ساتھ ظہر کی نیت سے نماز ادا کرلے، پھر وہ اس کے بعد عصر کی نماز ادا کرے، کیونکہ ترتیب واجب ہے، اور جماعت رہ جانے کے خدشہ سے ترتیب ساقط نہیں ہوگی.." اھ

اور ایک دوسری جگہ پر یہ کہتے ہیں :

"اہل علم کے صحیح قول کے مطابق امام اور مقتدی کی نیت مختلف ہونا کوئی نقصان نہیں دے گا... واللہ اعلم.

دیکھیں : فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ(12/190–191).

واللہ اعلم.